www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

انگور کے خوشوں سے نچڑی ہوئی تازہ شراب ہے۔ اس کی عرب روائتیں دید و شنید سے نکل چکی ہیں۔ کہانیاں چلا کرتی ہیں مجھے ان کہانیوں سے کوئی سروکار نہیں لیکن قہر سلطانی نے پورے شہر کو جرائم سے محفوظ کر دیا ہے۔ چہرے آوارہ نگاہوں سے مصئون ہیں اور جیبیں فن کاروں سے۔ قطع ید کے خوف اور سر قلم کیے جانے کے اندیشہ نے مجرموں کی کوکھ بانجھ کر دی ہے۔ یورپ اور ایشیا کے بڑے شہروں کی طرح یہاں مجرم کلیلیں نہیں بھرتے۔ آپ سونا اچھالتے نکل جائیں۔ کوئی میلی نگاہ نہیں اٹھے گی۔ نصف صدی پہلے بدو حجاج کو لوٹ لیتے اور قافلوں پر چڑھ دوڑتے تھے۔ عبدالعزیز ابن سعود نے ان سب کا خاتمہ کر دیا۔ آج "مہذب" ملکوں کے مقابلہ میں اس "غیر مہذب" ملک میں سب سے کم جرم ہوتے ہیں۔ ان جرائم کا تصور ہی نہیں کیا جا سکتا جن سے یورپ اور امریکہ مالا مال ہیں۔ تعزیر اتنی سخت ہے کہ جرم کا حوصلہ پیدا ہی نہیں ہوتا۔ کوئی جرم ہے نہ انڈر گراونڈ کوئی کھلا نہیں اور کوئی آوارہ نگاہ نہیں۔ مسلمان عرب عورت بازار کی ہرنی نہیں اور نہ وہ کھلے منہ پھرتی ہے۔ غیر ملکی نامسلمان عورتیں اکا دکا ادھر ادھر پھرتی نظر آتی ہیں لیکن آپ ان کا جائزہ نہیں لے سکتے اور نہ آپ کی نگاہیں ان کا تعاقب کر سکتی ہیں۔

شورش کاشمیری (شب جائے کہ من بودم ص ۱۹، ۲۰، ۲۱)

مومن کبھی مایوس و ہراساں نہیں ہوتا

آلام و مصائب میں پریشاں نہیں ہوتا
مومن کبھی مایوس و ہراساں نہیں ہوتا

ہے جہدِ مسلسل ہی میں انسان کی عظمت
جو ہار دے ہمت ہی وہ انساں نہیں ہوتا

اُس قوم کی قسمت میں اندھیرے ہی رہے ہیں
جس قوم کا کردار درخشاں نہیں ہوتا

اُس شخص پہ اللہ کی رحمت نہیں ہوتی،
جو اپنے گناہوں پہ پشیماں نہیں ہوتا

دنیا میں وہی شخص ہے توقیر کے قابل
جو اپنے فرائض سے گریزاں نہیں ہوتا

کر لیتا ہے تعمیر وہ پھر اپنا نشیمن
جو برقِ حوادث سے ہراساں نہیں ہوتا

مومن کی فتح ہوتی ہے اے رازؔ بالآخر
جھوٹا کبھی اللہ کا پیماں نہیں ہوتا

خواجہ عبدالمنان رازؔ

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ